سوال

(40) جیل میں تیمم کا حکم کیا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

پریسٹن جیل سے ایک صاحب تحریر کرتے ہیں کہ جیل کی تنہائی میں جب کمرے سے باہر نکلنے کی اجازت نہ ہو اور وضو کے لئے بروقت پانی میسر نہ ہو تو کیا تیمم کیا جا سکتا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اللہ تعالیٰ نے دین اسلام کو آسان بنایا ہے 'اس میں کسی قسم کی کوئی تنگی نہیں ہے اور نہ ہی بندے کو ایسے کاموں کا مکلف بنایا گیا جو اس کی طاقت سے باہر ہوں۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَما جَعَلَ عَلَيكُم فِى الدّينِ مِن حَرَجٍ ﴿٧٨﴾... سورة الحج

''دین میں اللہ نے تم پر کسی قسم کی تنگی ضروری قرار نہیں دی۔''

اور جگہ پر ارشاد ہے:

لا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفسًا إِلّا وُسعَها ﴿٢٨٦﴾... سورة البقرة

''اللہ کسی نفس کو اس کی طاقت سے بڑھ کر تکلیف نہیں دیتا۔''

اس لئے جیل میں اگر پانی میسر نہیں اور نماز ضائع ہونے کا خطرہ ہو تو تیمم بالکل جائز ہو گا اور پھر اللہ تعالیٰ نے بندوں کو مختلف مواقع پر مختلف مسائل میں جو آسانیاں عطا کی ہیں 'ان سے بھی فائدہ اٹھانا چاہئے۔ اس کی طرف سے دی گئی رخصتوں کو قبول کرنا 'ان سے فائدہ اٹھانا بھی اطاعت الٰہی ہے۔ اس لئے جیل کہ تنہائی میں پانی اگر آسانی سے ساتھ میسر نہ ہو تو تیمم کرکے نماز ادا کی جا سکتی ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ صراط مستقیم

ص139

محدث فتویٰ